حکومت نئے قومی اقدامات متعارف کروا رہی ہے

حکومت اومیکرون قسم کے پھیلاؤ میں تاخیر کے لیے کئی قومی اقدامات متعارف کر رہی ہے۔یہ سفارش کی جاتی ہے کہ، دیگر چیزوں کے علاوہ، اپنا فاصلہ برقرار رکھیں اور ہاتھ ملانے اور گلے ملنے سے گریز کریں۔

۔ محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ دونوں اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اومیکرون کے پھیلاؤ میں تاخیر کے لیے اقدامات کو تیزی سے نافذ کرنا ضروری ہے۔ اس سے ہمیں وائرس کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کا وقت ملے گا۔ اس لیے حکومت آج تین قومی سفارشات متعارف کر رہی ہے، وزیر برائے صحت و نگہداشت کی خدمات اینگویل شرکول نے کہا

۔حکومت صورتحال پر گہری نظر رکھی ہوئے ہے۔ ہم اس بات کو مسترد نہیں کر سکتے کہ اگر ضرورت پڑنے پر بعد میں سخت اقدامات بھی آسکتے ہیں۔ وزیر اعظم یوناس گہار ستورے نے کہا

رابطوں کو کم کرنے کے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں:

- دوسروں سے فاصلہ رکھیں، جہاں ممکن ہو کم سے کم ایک میٹر۔ گلے ملنے (نیا) اور ہاتھ ملانے سے اجتناب کریں۔
- تجویز ہے کہ کام کی جگہوں پر جہاں گھر سے کام کرنا اہم اور ضروری خدمات کو متاثر کیے بغیر ممکن ہے، اس بات کو یقینی بنائیں کہ ملازمین پورے ہفتے یا کچھ حصہ گھر سے کام کریں، مثال کے طور پر کہ کمپنی کے لیے یہ مجموعی طور پر 50 فیصد ہو(نیا)
- ہم چاہتے ہیں کے بالغ اس پر غور کریں کہ کیا قریبی رابطوں کی تعداد کو کسی حد تک کم کرنا ممکن ہے (نیا)
- صحت اور نگہداشت کی خدمت کے شعبہ سے رابطے میں چہرے کے ماسک کا استعمال کرنا قومی سفارش ہے
- پبلک ٹرانسپورٹ، ٹیکسیوں، دکانوں اور شاپنگ سینٹرز میں جہاں فاصلہ برقرار رکھنا ممکن نہ ہو وہاں فیس ماسک استعمال کرنے کی قومی سفارش ہے۔ فیس ماسک پہننے کی بھی سفارش کی جاتی ہے جہاں بہت سارے لوگ ہوں اور آپ سے فاصلہ برقرار رکھنا مشکل ہو، مثال کے طور پر جب آپ کسی تقریب کے بعد اپنی جیکٹ لینے جا رہے جب تمام لوگ بھی باہر نکل رہے ہوں جیسے کہ فٹ بال اسٹیڈیم سے باہر نکلتے ہوئے۔

وائرس کی مختلف قسم اومیکرون کے نتیجے میں پہلے ہی اقدامات متعارف کرائے گئے ہیں۔

پیر 29 نومبر 2021 کو، ناروے میں نئے اومیکرون کی مختلف قسم کے پھیلاؤ کو محدود کرنے اور اس میں تاخیر کے لیے متعدد قومی اقدامات متعارف کرائے گئے۔ یہ اقدامات ہیں:

- ان لوگوں کے لیے آئسولیشن کی مدت 7 دن تک بڑھا دی گئی ہے جن کا ٹیسٹ مثبت آتا ہے اور یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ وہ اومیکرون قسم سے متاثر ہیں
- قرنطینہ کی مدت انفیکشن سے متاثرین کے قریبی رابطوں اور گھر کے افراد کے لیے 10 دن کی جاتی ہے جن کے بارے میں یقین کرنے کی وجہ ہے کہ وہ انفیکشن اومیکرون سے متاثر ہیں۔ ان کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ جلد از جلد پی سی آر ٹیسٹ کرائیں اور قرنطینہ ختم کرنے سے پہلے ساتویں دن ٹیسٹ کریں۔ ساتویں دن ٹیسٹ کا منفی نتیجہ آنے پر قرنطینہ ختم کر سکتے ہیں
- قرنطینہ کی مدت انفیکشن سے متاثرین کے قریبی رابطوں اور گھر کے افراد کے لیے 10 دن کی جاتی ہے جن کے بارے میں یقین کرنے کی وجہ ہے کہ وہ انفیکشن اومیکرون سے متاثر ہیں۔ ان کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ جلد از جلد پی سی آر ٹیسٹ کرائیں اور قرنطینہ ختم کرنے سے پہلے ساتویں دن ٹیسٹ کریں۔ ساتویں دن ٹیسٹ کا منفی نتیجہ آنے پر قرنطینہ ختم کر سکتے ہیں
- اومیکرون کے انفیکشن کے شبہ کی صورت میں دوسرے قریبی رابطوں کے لیے ٹیسٹ کی ذمہ داری متعارف کرائی جاتی ہے۔ قریبی رابطے کے بعد تیسرے اورساتویں دن کے درمیان جلد از جلد پی سی آر ٹیسٹ کیا جانا چاہیے اور جب تک کہ پہلا ٹیسٹ منفی نہ ہوممکنہ حد تک دوسرے لوگوں سے قریبی رابطے سے گریز کرنا چاہیے
- تمام اقدامات ویکسین کی حیثیت کے قطع نظر لاگو ہوتے ہیں
- اگر بعد میں اس بات کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ انفیکشن وائرس کے مختلف قسم اومیکرون کی وجہ سے نہیں ہے تو تمام فرائض ختم ہوجاتے ہیں

یہ اقدامات داخلے کے اقدامات کے علاوہ ہیں جو 27 نومبر سے متعارف کرائے گئے تھے۔ دیگر چیزوں کے علاوہ، دفعات متعارف کرائی گئیں کہ ہر وہ شخص جو جنوبی افریقہ، نمیبیا، زمبابوے، بوٹسوانا، موزمبیق، لیسوتھو، ایسواتینی اور ملاوی میں قیام کے بعد ناروے میں آتا ہے، داخلے سے پہلے ٹیسٹ، آمد پر ٹیسٹ، اور 7 دن کے بعد ٹیسٹ مکمل کرنے کا پابند

ہے۔ اور 10 دن تک داخلے کے قرنطینہ میں رہنا فرض، قطع نظر دستاویزی ثبوتوں کے کہ آپ کو مکمل ویکسین لگائی گئی ہے یا آپ بیماری سے گزر چکے ہیں۔ ان ممالک سے براہ راست پروازوں پر بھی پابندی لگا دی گئی۔